بددعا کی۔ اب اِس پریشان عیسوی اور ابتری کا ظہور ہوگیا ہے جنہوں نے اپنی قوم پر ترس کہا کر رحم فرما کر مغفرت کی دعا کی۔ اور باوجود اِس شائستہ طرز خلاف اور اظہار مسایل اختلاف کے وہ اب اُس **اتفاق** کیطرف بھی رجوع کریگا جو سب مسلمان بھایون کو آپس میں حاصل ہے پر اکثر اہل اسلام کو اُسکی طرف توجہ نہین ہے۔ اور اظہار مسایل خلاف سے بڑھکر وہ اظہار واشاعت مسایل اتفاق مین کوشش کریگا۔ اور اُسکے ذریعہ سے وہ ہر ایک فرقہ اسلام کو مدد پہنچائیگا۔ اور مسلمانون کے اِس مخفی و مُحتجب اتفاق کو ظاہر کرکے اُسکی ترقی مین ساعی ہوگا۔ اِس **اتفاق** واتحاد کو ترقی دینے کے لئے اُسنی ایک انجمن اشاعت اسلام کی بنا ڈالی ہے جسکی کیفیت ضمیمہ ہاء سابقہ وحال مین تفصیل موجود ہے اور اپنے مسایل خلافیہ کے شایستہ طور پر اظہار کرنیکے لئے اُس نے ایک ضمیمہ علیحدہ مقرر کردیا ہے جس کے مقاصد ومبادی کی تفصیل اِسی ضمیمہ کے دیباچہ مین ہے۔

الہی تو اِس رسالہ کے مولف اور بانی کو خلوص نیت عطا کر اور اُسکی قلم اور زبان اور الفاظ مین غیبی برکت نازل فرما اور اِس رسالہ کو یوماً فیوماً ترقی دے اور اسکو باعث ترقی اسلام واہل اسلام واشاعت السنۃ واعزاز اہل سُنت کر آمین ثم آمین

مژدہ

تالیف تنقیح البیان جواب تفسیر نیچری

تفسیر نیچری کے جواب مین امام فن مناظرہ اہل کتاب **سیدنا صر الدین محمد ابو المنصور** دہلوی (نصرہ اللہ علی معاویہ) نے کتاب تنقیح البیان کی تالیف شروع کردی ہے۔ بلکہ ۵۶ صفحہ تک چہاپ کر فرط عنایت سی ہمارے پاس بہیج بہی دی ہے۔ ہمنے اوسکو اول سے آخر تک ایک سرسری نظر دیکہا تو جواہر زواہر معانی ومطالب سے مملو پایا۔ اور مؤلف علام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

جناب ممدوح نے ہر ایک تاویل وتسویل تفسیر خانصاحب کا جو مخالفین اسلام سے ماخوذ ہے پتہ بتا دیا ہے اور بحوالہ نقل وکتاب ثابت کر دکہایا ہے کہ یہہ تاویل آپ نے کتب عیسائیون سے لی ہے اور وہ آتش پرستون سے اخذ کی ہے اور اس تاویل مین آپ نے مسیلمہ کذاب

کی شاگردی کی ہے اور یہہ تاویل اپنے جی
سے گہڑلی ہے۔ پہر ہر ایک تاویل کا عقل و نقل
سے جواب دیا ہے اور اچہا ناتہہ دکہایا ہے —
ام مین تشویق و ترغیب ناظرین کے لئے
اسکی چند تمثیلات نقل کرتا ہون اور بحکم مشک
آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید اسکی خوبی پر
اُسی سے شہادت بہم پہنچاتا ہون —

(۱) تفسیر نیچری کے صلہ ۳ مین قرآن مجید کے
معجزہ فصاحت سے انکار کیا ہے اور فرمایا ہے کہ
اسکے بےنظیر ہونیسے اسکا خدا کی طرف سے ہونا
ثابت نہین ہو سکتا۔ بہت سے کلام انسان کے
ایسی دُنیا مین موجود ہین اُنکی مثل آجتک دوسرا
کلام نہین ہوا۔ مگر وہ من اللہ تسلیم نہین ہوتی —

تنقیح البیان کے صلہ ۲۹ مین اسکا یہہ جواب دیا
ہے۔ یہی دلیل نصرانی علماء نے بھی فصاحت
و بلاغت قرآنی کی بابت لکہی ہے دیکھو میزان الحق
وغیرہ مگر اتنا نہ سمجھے کہ ان فصیح و بلیغ مصنفون
نے کبھی یہہ دعوی نہین کیا تہا کہ فاتوا بسورۃ
من مثلہ وادعوا شہداءکم من دون اللہ
ان کنتم صادقین یعنی لے آؤ تم ایک سورۃ
اسکی مانند اور خدا کے سوا اپنے حمایتون کو بھی

بلا لو انتہی پس اُن کے اسطرحکا دعوی کرنیکے
سبب کسی کو اُنکی مثل تصنیف کرنے پر توجہہ
نہ ہوئی ورنہ بیسیون اُن سے بہتر تصنیفین ہو جاتین
اُسکی تائید مین اور بھی کلام لطیف کیا جو دیکہنے
کے لائق ہے —

(۲) تفسیر نیچری کے صلہ ۳۳ مین کہا ہے حضرت موسے
علیہ السلام احکام عشرہ توریت کے جنکو حضرت
موسیٰ نے پہاڑ مین بیٹھکر پتھر کی تختیون پر
کہود لیا تہا الخ —

تنقیح البیان کے صلہ ۳۲ مین اسکا یہہ جواب
دیا گیا حضرت موسی گہر مین بیٹھکر کیون نہین کہود سکتے
تہے جو پہاڑ پر کہودنے گئے اس سے مطلب
یہہ نکلا کہ تمام اُمت کو دہوکا دینے کے لئے حضرت
موسیٰ نے نعوذ باللہ یہہ مکر کیا تہا کہ پہاڑ مین
بیٹہکر تختیوں پر کہود لیا تاکہ لوگ جانین کہ خدا کے
پاس سے یہہ احکام لائے ہین۔ لیکن اگر توریت
مین یہہ عبارت موجود ہو کہ خدا نے اپنے ہاتھ
سے اُن تختیون پر لکہا تہا تو توریت کا ابطال
خان صاحب نے کیا یا نہین ؟ تورات مین لکہا ہے
کہ خداوند نے جب موسیٰ سے کوہ سینا پر اپنا کلام
تمام کر چکا عہد نامہ کی دو لوحین دین اور وہ سنگی تہین

لوحین خدا کی انگلی سے لکھی ہوئی تھین† اسکے
سوا حضرت موسیٰ چالیس دن رات پہاڑ پر رہے
تھے کیا چالیس دن تک وہ لوحین کہودا کیے حالانکہ
ایک دن مین ان لوحون سے زیادہ عبارت کہودی
جاسکتی ہے۔ پہر یہ کہ حضرت موسیٰؑ تو بے پڑہے
لکھے تھے (سوانح عمری عیسیٰؑ مصنفہ ایبان صاحب
باب ۱ و کتاب موید الاسلام مطبوعہ ۱۸۸۰ء ترجمہ
کتاب جان ڈیون پورٹ کے صفحہ ۱۸ کا حاشیہ
جسے آپ ہی لنڈن سے لائے تھے) پس باوجود
بے پڑہے لکھے ہونیکے حضرت موسیٰ وہ لوحین
کیونکر کہود سکے قطع نظر اسکے نہ مین حضرت موسیٰؑ
کا حال پہاڑ پر دیکھنے گیا تہا نہ آپ مگر سبہون نے توریت
سے جانا کہ حضرت موسیٰؑ کو خدا نے دو لوحین لکھکر
دی تھین پہر توریت کے خلاف یہہ کہنے کا منصب
کہان سے آپ کو ملگیا کہ حضرت موسیٰ نے پہاڑ پر
بیٹھکر پتھر کی تختیان کہود لی تہین ۔

۳۔ تفسیر نیچری کے صفحہ ۳۶ وغیرہ مین بہشت کی نہرون
اور باغون کی نسبت بہت ہنسی اور تحقیر کی ہے
حور و غلمان و دودھ و شراب و شہد و لذیذ
میوون کو ہنسی سے اڑایا ہے ۔

تنقیح البیان صفحہ ۳۸ مین اسکا یہہ جواب دیا ہے
کیہی اعتراض نصاری نے دین اسلام اور قرآن
پر کیے ہین دیکہو میزان الحق و مفتاح الاسرار وغیرہ
پھر اس ہنسی کا بہت تفصیل سے جواب دیا ہے۔

۴۔ تفسیر نیچری کے صفحہ ۵۱ وغیرہ مین قصہ آدم
و ملایکہ کی نسبت لکھا ہے کہ یہہ واقعی قصہ نہین ہوا
اور نہ فرشتون نے آدم کے خلیفہ کرنے پر اعتراض
نہین کیا اور نہ شیطان نے سجدہ کرنیسے انکار کیا
ہے اور نہ شیطان یا ملایکہ کوئی خارجی وجود رکہتے
ہین مفسرین نے اسکو ایک واقعی جھگڑا بنا دیا ہے

تنقیح البیان صفحہ ۴۵ مین اسکا جواب یہہ دیا ہے
کہ یہہ بات آپ نے مسیلمہ کذاب کی کتاب سے
لی ہے ورنہ کتب سماوی قدیم و جدید اس قصہ کی
تصدیق کرتے ہین چنانچہ فرمایا ہے کہ جب بقول
آپکے تمام مفسرین اسکو ایک واقعی جھگڑا مانتے
سمجہتے ہین تو جمہور کے خلاف آپکا یہہ قیاس ثابت
ہوا یا نہین اور نہ فقط جمہور اہل اسلام کے خلاف
بلکہ جمہور اہل کتاب کے برخلاف بہی۔ دیکہو علم
الٰہی کا خلاصہ پادری بی صاحب صفحہ ۸۰ سوال
۲۸۴ کے جواب مین لکہا ہے کہ بعض فرشتون نے
حسد بے ایمانی اور مغروری کے باعث خدا سے
بغاوت کرکے اپنی تئین برباد کیا ۲ پطرس باب ۲ آیہ ۴ یہودا ۶

† دیکہو خروج باب ۳۱ آیت ۱۸۔

اباب ۶) کتاب ایوب کی ۴ باب ۸ امین ہے
دیکھو اُس نے اپنے کارگزاروں کو امانت دار نہ جانا
اور اپنے فرشتون کو بیوقوف گنا انتہی یعنے
قال انی اعلم ما لا تعلمون اور حبرانیون کے
اباب ۶ مین ہے کہ جب پہلوٹھے کو دنیا مین (یعنی
خاکی جسم مین) لایا تو کہا کہ خدا کے سب فرشتے
اُسے سجدہ کرین انتہی۔ اور اول طمطاوس ۳ باب
۶ مین ہے کہ کہین وہ غرور کرکے شیطان کیطرح
عذاب مین پڑے انتہی اور توریت کے شروع
مین یہہ قصہ مفصلاً مرقوم ہے اب یہہ فرمائیے کہ
قرآن مجید کے سوا توریت و انجیل کی کئی آیتون کا
بہی انکار آپ سے ثابت ہوا یا نہین اور یہہ انکار بہی
کفر ہے یا نہین ؟ اصل یہہ ہے کہ بعض فلاسفہ
بیدین و ملت نے جو اپنی عقل پر بہت نازان تہے
یہہ دلیلین پیدا کی تہین کہ پیوستن روح بہ بدن
راندن آدم است از بہشت و میل بہ بدن فرمانبردن
حوا و کردار نکوہیدہ خوردن شجرہ منہیہ با خشم
و طاوس شہوت و گفتہ اند ابلیس عبارت از قوت
وہمی کہ پیر و محسوسات است و عالم معقولات را منکر است
و با قوت عقلی در ستیزد آنچہ در شرع آمدہ کہ ہمہ فرشتگان
آدم را سجدہ کردند مگر ابلیس اشارت است باین معنی

کہ ہمہ قوائے جسمانی کہ فرشتگان ارضی اند مطیع روح
آدم اند مگر قوت وہمی کہ سرکش است انتہی۔
(دیکھو دبستان المذاہب مطبوعہ لکھنو ۱۸۷۷ء
تعلیم یازدہم در عقاید حکما نظر اول صفحہ ۳۴۳)
اور اسی طرح یہہ لوگ معراج اور جنت اور نار و اعراف
و صراط وغیرہ سب چیزون کی تاویل کرتے ہین
اُسی کتاب کے صفحہ ۳۴۵ و ۳۴۶ وغیرہ مین
دیکھلو اور مسیلمہ کذاب کی کتاب جسکو وہ کتاب
آسمانی اور وحی کہتا تھا اور اسکی ہر دو جلدون
کے نام فاروق اول اور فاروق ثانی
ہین اُنکی تعلیم یہہ ہے کہ یہہ جو کہتے ہین کہ خدا نے
ابلیس کو سجدہ آدم کا حکم دیا اور اُس نے انکار کیا
اور اسیوجہہ سے مردود درگاہ ہوا یہہ قول کفر ہے
کیونکہ حق تعالی کسی غیر کو سجدہ کرنیکا حکم کبہی نہین دیتا
ہے اور اُس نے کوئی شیطان کہ آدمیون کو گمراہ
کرے پیدا نہین کیا ہے اور فاروق ثانی مین
لکہا ہے کہ کوئی شیطان موجود نہین ہے حقتعالے
نے آدم کو نیک و بد کامون کا اختیار دیا تھا
اور اسیوجہہ سے کردار نیک و بد کی پرسش ہوگی
انتہی (دیکھو دبستان المذاہب مطبوعہ
لکھنو ۱۸۷۷ء تعلیم ہشتم در عقیدہ صادقیہ کہ پیروان

مسیلمہ مین صفحہ ۲۹۹) انہین باتون کو خان صاحب بہادر نے بڑے فضول اور طویل بیان کے ساتہہ کئی ورقون تک لکہا ہے۔

لوبہیان نیچریون کا بہانڈا پہوٹ گیا اور راز نہفتہ کہل گیا اور خوب معلوم ہوگیا کہ جن باتون کو امام نیچریان ہند مدتون سے شہرت دے رہے ہین یہہ مسیلمہ کذاب کی باتین ہین۔ جو اس نے قرآن کے مقابلہ مین کہی اور شایع کی نہین اب بہی مسلمان اُن کے دام تزویر سے نبچے تو پہر اُن کے بچاؤ کی کوئی صورت نہین خدا تعالی مصنف علام کو جزا خیر دی اور انکی عمر و کمالات مین برکت عطا کرے جنہون نے اس راز مخفی کو آشکار کیا اور اصول مذہب نیچر کا ماخذ و پتہ بتا دیا۔ پہر صفحہ ۹ تنقیح البیان مین فرمایا ہے کہ آتش پرستون نے جب دیکہا کہ ہم مسلمانون کے آگے اپنے عقاید اور حجتون کو ثابت نہین کر سکتے ہین تب اُنہون نے اپنے مذہب کی باتون کی تاویل کر دی پس یہہ انکی بے لیاقتی کی دلیل واضح ہے چنانچہ دبستان المذاہب مطبوعہ لکہنو ۱۸۷۷ع تعلیم اول در عقیدہ پارسیان صفحہ ۲۲ و ۲۳ مین لکہا ہے آنچہ گفتہ اند سروشان و پزشکان و بزرگان پیدا آمدند و آن مشاہدہ و رویت ارواح طیبہ است درحالت خواب و سیمرغ نام حکیمے بود کہ زال پرورد و آنچہ گویند خضر اشامید اشارت است بدانکہ کمال عقل بتوسط بدن انیست و خرد بجسم و جسمانی احتیاج ندارد نہ ذاتاً و نہ صفاتاً باید دانست کہ این فرقہ آنچہ از قانون صواب بیرون باشد و بمیزان خرد سنجیدہ نشود و ہوش نہ پسند د و ہمہ بدینگونہ تاویل کنند انتہی۔ پس جو ثابت نہین کر سکتے ہین وہ ایسی تعلیلین چہانٹین مگر جو اپنے دعوی پر دلیل رکہتے ہین انہین کیا حاجت ہے جو ایسا گر کرین سیمرغ نام آدمی کا کبہی تم نے سنا ہوگا اگر وہ جانتے کہ کتنے ہی لڑکے ہندوستان مین موجود ہین جنہین بہٹریون نے پرورش کیا ہے تو ایتنی تاویل کی کیون حاجت ہوتی۔ پس انہین آتش پرستون کی طرح خانصاحب بہادر نے بہی تاویلات پر کمر باندہی ہے۔

۵۔ تفسیر نیچری کے صفحہ ۵۱ مین کہا ہے توریت مین لکہا ہے کہ خدا نے فرشتون سے کہا کہ آؤ ہم آدم کو اپنی صورت پر بنائین یہہ مضمون مسلمان مفسرون

کے دل مین تہا اور وہ اُسکو مثل یہودیون کے
ایسا ہی سمجہہ رہے تہے جیسے کہ ایک آدمی سے ایک
آدمی بات کرتا ہے اِذْ قَالَ رَبُّکَ لِلْمَلٰٓئِکَةِ
کو اونہون نے ویسا ہی سمجہا اور آدم اور شیطان
کا قصہ بنالیا ورنہ وہ صرف انسان کی فطرت
کا زبان حال سے بیان ہے الخ —
تنقیح البیان صفحہ ۵ مین اسکا یہہ جواب دیا ہے
توریت مین لکہا ہے کہ خدا نے فرشتون سے کہا
اور قرآن مین ہے اِذْ قَالَ رَبُّکَ لِلْمَلٰٓئِکَةِ
اور مسلمان مفسرون نے ویسا ہی سمجہا اب کون
انصاف کریگا کہ اتنے دلایل وجود ملائکہ کے قابل
اعتبار ہین یا فقط خانصاحب بہادر کا لایعنی قیاس
خانصاحب بہادر کے دعوی کی بنیاد بس اینہ
نیست کہ لگے بت پرست فلاسفہ نے بہی وجود
ملایکہ کا انکار کیا ہے لیکن اُن فلاسفہ کی ہفتاد
پشت مین بہی کبہی کسی پر وحی کا نزول نہین ہوا
تہا اسلئے وہ اپنے طور پر اسکا یقین نہین کرسکتے تہے
جیسے کوئی مسلمان گلا گہونٹے مرغی کی لذت سے
آگاہ نہین ہے اسلئے وہ اس فعل کا مخالف ہے مگر
خانصاحب بہادر اُسکی لذت حاصل کرچکے ہین۔
اِسلئے وہ اسکے قدردان ہین علاوہ اِسکے وہ
فلاسفہ چونکہ الہام سے بہرورنہ تہے اپنی دانائی
مین خبط الحواس ہورہے تہے کہ علاوہ بُت پرستی
کے اُنہین آبدست لینے تک تو تمیز نہ تہی کیونکہ یونان
مین کوئی آبدست نہین لیتا ہے اور یہہ فلاسفہ
بہت بڑی بدکاریون مین بہی مبتلا تہے چنانچہ
علم الہی کا خلاصہ صفحہ ۸ سوال ۸ کے جواب مین
لکہا ہے کہ اگرچہ **بقراط** نے علم اخلاق کے
بابت بہت اچہی طرح سے لکہا اور سکہایا تو بہی اُسنے
آپ جادوگری کو مانا اور سمجہایا اور حرامکاری
مین مبتلا رہا۔ پہر **افلاطون** کہ بقراط کا سب
سے بڑا شاگرد رشید تہا یہہ سکہلاتا رہا کہ جہوٹ
گناہ نہین ہے بلکہ ایک عمدہ کام ہے اور سوا
اسکے سینیسرو کہ قدیم غیر قوم عالمون مین سے
ایک بڑا معقول شخص تہا زناکاری کیواسطے
دلیل لاتا اور خود کشی سکہلا کر آخر کو اپنے نفس کا
خود قاتل ہوا۔ کیٹو کہ فضیلت کا کامل نمونہ
ہو نیکیواسطے موصوف و مشہور تہا لونڈے بازی
اور مے خواری مین تقصیر وار ہوا اور سینیسرو کی
مانند قتل نفس کے تعلیم سکہلا کر آخر ش اپنے ذات
کا آپ ہی قاتل ہوا انتہی۔ اب خانصاحب بہادر
کو عبرت حاصل کرنی چاہئے کہ جو لوگ ملایکہ اور

الہام سے بے بہرہ رہے انکا یہہ انجام ہوا۔

یہہ ہمنے چند مطالب اس کتاب کے بطور تمثیل ہدیہ ناظرین کئے ہین بقیہ مطالب کے لطف و قوت کا اندازہ اہل بصیرت انہی چند تمثیلون سے کر سکتے ہین یہہ کتاب اسی زور و شور سے اتمام کو پہنچی تو تمام اصول مذہب نیچری کی قلعی کہل جائیگی اور تفسیر سر تزویر کی بہی خوب حقیقت واضح ہوگی۔ مگر افسوس اس کتاب کا اتمام طبع کافی روپیہ نہ ہونیکے سبب سے معرض تعویق و التوا مین پڑ گیا ہے اور مسلمانون کو اس طرف توجہہ نہین ہے، زیادہ افسوس کے لائق یہہ امر ہے جو ہمکو معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ مسلمانون کی عدم توجہہ کے سبب مصنف علام فکر معاش سے فارغ البال نہین اور انکے گذارہ اوقات روزمرہ کی سبیل ترویج و فروخت کتب مصنفہ جناب کے سوا اور کچہہ نہین ہے۔ پس اگر مسلمان پیشگی قیمت ارسال کتاب کی طرف توجہہ نہ فرمائینگے تو اس کتاب کا اتمام تو کیا اور افادات و فیوض مصنف بہی بند رہین گے۔

مسلمانون کو اپنے مخالفین مذہب عیسائیون کی طرف بچشم عبرت دیکہنا چاہیے کہ ان کے اکثر اضلاع کے مشنون مین تیس تیس ہزار روپیہ مقصد اشاعت دین عیسوین کے لئے جمع رہتے ہین جسمین صدہا روپیہ پادری صاحبان کے ذاتی مصارف مین آتا ہے اور ہزارہا کتب مذہبی کے تصنیف و ترویج مین خرچ ہوتا ہے۔ مسلمانون سے یہہ امر تو ہونے سے رہا کیونکہ انکے حال پر یہہ بیت صادق آرہا ہے

کریمان را بدست اندر درم نیست
خداوندان نعمت را کرم نیست

یعنی جنکے ہاتہہ مین مال ہے انکو اپنا علیش و عشرت سوجہتا ہے جمہوری یا قومی کام مین بہی ان کچہہ بن پڑتا ہے تو اسی محل مین جہان دنیا کا نام اور دم نقد فخر نما دکہائی دیتا ہے اور جن کے دلون مین نصرت دین و حمایت ایمان کا جوش ہے ان کے ہاتہہ مین فلوس نہین لہذا وہ اتنا سے تو درگذر نہ کرین کہ اگر کوئی شخص نصرت و حمایت اسلام کے لئے کوئی کتاب تصنیف کرکر تو تا بمقدور اسکو واجبی قیمت سے خرید لین اور زر قیمت پیشگی مصنف کے پاس ارسال کر دین۔

ادہر تو یہہ حسرت اثر خبر سننے مین آئی ہے ادہر کتاب براہین احمدیہ کی جلد دوم کا ٹائیٹل پیج

دیکھکر اسی قسم کی وحشت انگیز خبر نظر سے گذری ہے کہ وہ کتاب جو تین سو عقلی براہین حقانیت قرآن و نبوت محمدیہ ضمن مین رکھتی ہے اور اپنا صدق و غلبہ اس زور سے دکھارہی ہے کہ بعوض مغلوبیت دس ہزار روپیہ انعام دینے کا وعدہ کرتے ہے نیز مسلمانون کی عدم توجہی سے معرض تعویق مین ہے اسکے مصنف محبی مرزا غلام احمد صاحب رئیس قادیان ضلع گورداسپور نے اس کتاب کی ڈیڑھ سو جلد بڑے بڑے رؤسا اسلام کے پاس ارسال فرمائی اور ساتھہ اسکے بذریعہ خط ادہ آنہ کا ٹکٹ ارسال فرماکر سب صاحبون سے یہہ درخواست کی کہ اگر منظور اشاعت دین و حمایت نبوت سید المرسلین اسکی خریداری منظور ہو تو زر قیمت پیشگی عطا فرمادین ورنہ یہی ٹکٹ جو ارسال خدمت ہے اُس کتاب پر چسپان فرماکر واپس کرین مگر اُن ڈیڑھ سو رؤسا مین سے بجز ایک دو کسان اہل ہمت کے کسینے خریداری کتاب تو کیا خط کا جواب تک نہین دیا اور نہ اصل کتاب کو واپس کیا ہے شاید آدہ آنہ کے ٹکٹ کو غنیمت سمجھکر اور کار خیر مین لگادیا ہوگا اور کتاب کو ذخیرہ ردیات اخبار مین داخل کیا ہوگا انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مسلمانون کا یہی حال رہیگا تو خدا نخواستہ باشد بہت جلد وہ وقت آجاویگا کہ قرآن اور اسلام کا نام کوئی نہ لیگا اور دین عیسائی یا دہریہ ین کا عام چرچا ہوجائیگا۔ اللهم حفظنا عن ذلك ولا ترینا ماهنالك واقبضنا اليك غير مفتونين قبل ذلك۔

مسلمانان اہل فضل اب بہی اس بات کو سنبہالین اور پنبہ غفلت کان سے نکالین اور دین اور معاونین دین کی اعانت فرض سمجہکر اور نہین تو عشر عشیر ہی اپنے مصارف ذاتی سے نکالکر دینی کامون مین صرف کرین پس اس کتاب براہین احمدیہ کیطرف بہی توجہہ کرین اور اُس کتاب تنقیح البیان کو بہی تمام کرادین اس کتاب کا حجم و مقدار بہی غالبا اس تفسیر نیچری کے برابر ہوگا جسکا یہہ جواب ہے اور قیمت بہی وہی لیجاویگی جو اس تفسیر کی قیمت ہے یعنی سے اب مسلمان بہائیون کو چاہئے کہ بہت جلد پیشگی قیمت خدمت مصنف مطبع نصرت المطابع دہلی مین روانہ فرمادین اور کتاب کو شایع کرادینا اور کتاب براہین احمدیہ کیطرف بہی توجہہ کرین

جن رؤسا و امراء کے پاس اسکی جلدین پہنچی ہین وہ ارسال قیمت یا واپسی کتاب مین تامل نہ کرین انکے سواء عام اہل وسعت بھی اسکی خریداری مین اپنی ہمتون کو بڑھاوین -

مژدہ دیگر

تفسیر نیچریہ کے جواب مین ایک اور کتاب تالیف ہوئی ہے جسکے باعث و معاون جناب کمالات انتساب جامع علوم عقلیہ و نقلیہ حامی دین نامر سنت سید المرسلین عون الاسلام و المسلمین جناب مولوی حاجی سید امداد العلی صاحب بہادر سی ایس آئی ڈپٹی کلکٹر مرادآباد ہین اور مولف جناب مولوی محمد احتشام الدین صاحب رئیس مرادآباد — یہہ کتاب مطبع اخبار نیر اعظم مرادآباد مین چھپ رہی ہے قیمت اسکی پیشگی پہنچنے والون کے لیے معہ محصولڈاک ایک روپیہ ۲ قرار پائی ہے جو صاحب اسکے شایق ہون درخواست معہ قیمت میر امجد علی صاحب مالک اخبار نیر اعظم مرادآباد کے پاس ارسال فرماوین —

التماس

جن صاحبون نے پورے فایل (یعنی مجموعہ پرچہ ہا) سنین گزشتہ و ضمیمہ جات اخبار کی قیمت نقد دریافت فرمائی ہے اور خریداری کا ارادہ رکھتے ہین جلد فیصلہ فرماوین ورنہ بعد فروخت ہو جانے کے مطلوبہ پاوینگے —

اطلاع

کتاب مصباح الادلہ آٹھ آنہ کو فروخت ہوتی جاتی ہے جو اسکی خریداری کا ارادہ رکھتے ہین ٨ قیمت ٨ محصول راقم کے پاس بمقام لاہور محلہ سید مٹھا ارسال فرماوین ورنہ آیندہ بجاے ٨ کے ایک روپیہ کو بھی نہ پاوینگے

ہدایت

اب آیندہ مضمون قدیم (النظر فی التفرقہ) شروع ہوتا ہے اسلیے اس مضامین آیندہ مین ہر صفحہ کے جانب بالا نمبر صفحہ معمولی ہوگا اور جانب زیرین نمبر صفحہ خاص مضامین ہوگا جسکے ذریعہ سے ہر ایک مضمون کو علیحدہ کرکے یکجا کیا جا سکیگا اور حاشیہ بیرونی پر نمبر آیات ہوگا اور حاشیہ اندرونی پر نمبر احادیث - ناظرین انہین نمبرون کی ترتیب پر آیات و احادیث مندرجہ بحث ملائکہ پر نمبر لگالین یہہ نمبر تقاریر آیندہ مین کام آمد ہین —

شہید کیے مولوی حافظ عبد الحکیم صاحب ... ہین (handwritten margin note, largely illegible)